© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقشِ آغاز

قومی اسمبلی کے پہلے اجلاس میں اکثریتی پارٹی کی اسلامی آئین سے جو سرد مہری دیکھنے میں آئی اس سے مایوسی کا بڑھ جانا تعجب خیز نہیں۔ اب آئینی کمیٹی مستقل رپورٹ تیار کر رہی ہے۔ مگر کیا کمیٹی کی سیفارش مسلمانوں کے جذبات کو ملحوظ رکھ سکے گی۔ اور کیا قدرت کے عظیم تر تازیانہ "سقوطِ مشرقی پاکستان" سے کچھ عبرت لی جائے گی۔؟ بظاہر کوئی ایسی امید لگانا خوش فہمی سی معلوم ہوتی ہے، مگر اللہ تعالیٰ مقلب القلوب ہے کیا عجب پردۂ غیب سے کچھ اصلاح کا سامان ہو جائے۔

★

صوبہ سرحد میں جمعیۃ العلماء اسلام اور نیشنل عوامی پارٹی کے باہمی تعاون سے جمعیۃ کی وزارت قائم ہو چکی ہے۔ اور جمعیۃ العلماء اسلام کے قابلِ فخر قائد مولانا مفتی محمود صاحب وزارتِ اعلیٰ کے منصب پر فائز ہو چکے ہیں۔ مفتی صاحب اولوالعزم لیڈر ہونے کے ساتھ ساتھ جیّد عالم، فقیہ اور عالم باعمل ہیں۔ سیاسی بصیرت اور تدبر، تحمل اور بردباری ان کی معروف صفات ہیں، علماءِ حق کو حکومت اور قیادت کی توفیق میسّر ہونے پر ہم حضرت مفتی صاحب کو مبارکباد بلکہ دلی دعائیں پیش کرتے ہیں، کہ اس نازک اور عظیم آزمائش پر حق تعالیٰ ان کی دستگیری فرمائے اور وہ اپنے رفقائے کار کے ساتھ مل کر یہاں ایک ایسا مثالی معاشرہ اور خوشحال صوبہ تعمیر کر سکیں جو پورے ملک کے لئے ایک قابلِ تقلید نمونہ ثابت ہو۔ اگر اس مرحلہ پر ہماری یہ کوششیں کامیابی سے ہمکنار ہو سکیں، اور ہم نامساعد حالات اور طرح طرح کی مشکلات اور رکاوٹوں کو سرخروئی کے ساتھ پار کر سکیں۔ تو اس طرح پورے ملک میں دینی قیادت اور اسلامی نظامِ حکومت کے فروغ کی راہ ہموار ہو سکے گی۔ حضرت مفتی صاحب نے حلفِ وفاداری اٹھانے کے بعد ام الخبائث شراب پر مکمل پابندی کا اعلان کر دیا اور دیوانی و فوجداری قوانین کو کتاب و سنت کے سانچہ میں ڈھالنے کے لئے ایک بورڈ کا بھی۔ اور معاشرہ کی مکمل تطہیر کے عزائم بھی ظاہر فرمائے۔ یہ ایک رقت انگیز منظر تھا جو صدیوں بعد اس چرخِ کہن کو دیکھنا نصیب ہوا۔ کتنی آنکھیں اس موقعہ پر فرطِ مسرت سے آبدیدہ ہوگئیں اور ملک کے گوشے گوشے میں [illegible] دلوں کی دھڑکن تیز ہوگئی۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

واقعی مسرتوں کا مقام ہے ۔ خزاں رسیدہ گلشن محمدی میں بہار آنے کے تصور سے بھی تو مسلمان کے تن مردہ میں جان آجاتی ہے۔ پھر کیا عجب ان سنگلاخ پہاڑیوں اور خشک و بے آب صحراؤں میں چمنستان اسلام کی شادابیاں لوٹ آئیں اور دین محمدی کی خشک کھیتیاں سید احمد شہیدؒ اور ان کے رفقاء جان نثار کے خون کی طرح لالہ زار بن جائیں۔ آیئے صدق دل سے بارگاہ ایزدی میں گڑگڑا کر سرحد میں جمعیۃ العلماء اسلام کی حکومت کی کامیابی، مضبوطی، استحکام جادۂ حق پر صبر و ثبات اور توفیق ایزدی کے لئے دعا کریں کہ یہ آزمائش مسرتوں اور خوشیوں کے ساتھ ساتھ مشکلات اور خطرات سے بھی لبریز ہے ۔

★

چاروں صوبوں میں صوبائی اسمبلیوں نے کام شروع کر دیا ہے۔ جمہوری عمل کا آغاز اطمینان اور مسرت کا باعث ہے۔ انتخاب کے فوراً بعد ہم انہی جمہوری راستوں پہ گامزن ہو جاتے تو بہت اچھا ہوتا مگر ماشاء اللہ کان ومالم یشأ لم یکن۔ اگر اب بھی اس راہ سے ہم بچے کھچے پاکستان کی حفاظت کر سکیں تو غنیمت ہے ۔

★

آہ مولانا فخر الدین مراد آبادی مرحوم | ایک اخبار سے آل انڈیا ریڈیو کے حوالہ سے معلوم ہوا ہے کہ رونق آرائے مسند دار الحدیث دیوبند شیخ المحدثین بقیۃ السلف مولانا سید فخر الدین احمد مراد آبادی پچھلے ماہ واصل بحق ہوئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ دار العلوم کی وہ آخری شمع بھی بجھ گئی جس کے انوار دار الحدیث سے نکل کر اکناف عالم کو منور کر رہے تھے۔ بظاہر اب صدارت دار العلوم کی وہ مسند علم و فضل خالی ہو گئی جو ہمیشہ سے اپنے دور کے ہمہ صفات موصوف شخصیتوں کے لئے مختص رہی۔

مولانا مرحوم کی ولادت ۱۳۰۷ھ میں بمقام اجمیر ہوئی۔ ابتدائی تعلیم خاندانی بزرگوں سے پائی پھر گلاؤٹھی اور دہلی سے ہوتے ہوئے شوال ۱۳۲۶ھ میں مرکز علوم دیوبند میں داخل ہوئے حضرت شیخ الہندؒ سے دورۂ حدیث پڑھا پھر ان ہی اکابر کے حکم پر ۱۳۲۹ھ میں مدرسہ شاہی مراد آباد میں تدریس شروع کی، تعمیل ارشاد ہی کی خاطر بڑی سے بڑی تنخواہ کو ٹھکرایا۔ مگر اس مدرسہ کو نہ چھوڑا۔ اس دور میں تدریس کے علاوہ باطل مذاہب کے تعاقب اور مناظرہ میں بھی میدان ان کے ہاتھ رہتا۔

۱۳۴۲ھ میں شیخ الاسلام مولانا مدنیؒ نے جب جیل گئے تو انہیں جانشین بنا کر دار العلوم بلایا اور بخاری کا درس دیتے رہے۔ ۱۹۵۵ء کے انکشن میں بھی حضرت شیخ الاسلام مرحوم کی قائم مقامی کا

© rasailojaraid.com